Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
فون نمبر ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل ربوہ
The Daily ALFAZL RABWAH
یوم منگل
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے
جلد ۶۶/۳۱ | ۲۸ رمضان ۱۳۹۷ھ ۔ ۱۳ تبوک ۱۳۵۶ہش ۔ ۱۳ ستمبر ۱۹۷۷ء | نمبر ۲۰۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۳ تبوک ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ، الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی زندگی عطا فرمائے ، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے ۔ آمین

ہماری والدہ صاحبہ (اہلیہ محترم چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ ملتان) کی طبیعت اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت کافی بہتر ہے۔ انہیں جگر کی جو تکلیف تھی وہ بڑی حد تک دُور ہو چکی ہے البتہ کبھی کبھار السر کی وجہ سے پیٹ میں درد ہو جاتی ہے۔

جو بہنیں اور بھائی ان کی صحت کے لئے دعا کرتے رہے ہیں آپ ان سب کا دلی شکریہ ادا کرتی ہیں اور درخواست کرتی ہیں کہ انہیں آئندہ بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

محمد عبد الرشید (برادر اصغر پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب)
از لندن ۔

محترم چوہدری رحمت اللہ صاحب سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع بہاولپور کئی دنوں سے شدید بیمار ہیں اور سول ہسپتال لائل پور میں زیر علاج ہیں۔ بیماری تشویشناک حالت تک بڑھ گئی ہے مسلسل کئی دن سے بیہوشی طاری ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ شافی مطلق انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرماوے ۔ آمین

(سید شمشاد احمد ناصر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ۔ ربوہ)

ربوہ میں نمازِ عید الفطر

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جامع مسجد اقصیٰ ربوہ میں نمازِ عید انشاء اللہ تعالیٰ پونے نو بجے صبح ادا کی جائے گی۔ احباب بروقت تشریف لانے کی کوشش فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قرآن کریم نہایت پیاری نعمت ہے یہ بڑی دولت ہے اِس کی قدر کرو

تم تدبّر سے اسے پڑھو اور اس سے ایسا پیار کرو جو تم نے کسی سے نہ کیا ہو

"تم ہوشیار رہو! اور خدا کی تعلیم اور قرآن کی ہدایت کے برخلاف ایک قدم بھی نہ اُٹھاؤ۔ مَیں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظلّ تھے سو تم قرآن کو تدبّر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو کیونکہ جیسا کہ خدا نے مخاطب کرکے فرمایا کہ

اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰن

تمام قسم کی بھلائیاں قرآن ہی میں ہیں یہی بات سچ ہے افسوس ان لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اس پر مقدم رکھتے ہیں تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن ہے کوئی بھی ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدّق یا مکذّب قیامت کے دن قرآن ہے اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلاواسطہ قرآن تمہیں نجات دے سکے۔ خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی۔ مَیں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ کتاب جو تم پر پڑھی گئی اگر عیسائیوں پر پڑھی جاتی تو وہ ہلاک نہ ہوتے اور یہ نعمتِ ہدایت جو تمہیں دی گئی اگر بجائے توریت کے یہودیوں کو دی جاتی تو بعض فرقے ان کے قیامت سے منکر نہ ہوتے۔ پس اس نعمت کی قدر کرو جو تمہیں دی گئی۔ یہ نہایت پیاری نعمت ہے یہ بڑی دولت ہے۔ اگر قرآن نہ آتا تو تمام دُنیا ایک گندے مضغہ کی طرح تھی۔ قرآن وہ کتاب ہے جس کے مقابل پر تمام ہدایتیں ہیچ ہیں۔"

(کشتی نوح صفحہ ۳۶، ۳۷)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

رمضان المبارک دُعائیں کرنے نوافل ادا کرنے، ذکرِ الٰہی سے اوقات کو معمور کرنے اور مستحقین کا خاص خیال رکھنے کا مہینہ ہے

یہ ایسا مہینہ ہے جو بڑے اور چھوٹے کے امتیاز کو بکلّی مٹا کر انہیں ایک دوسرے کے برابر کھڑا کر دیتا ہے

اس ماہ میں اور دعاؤں کے علاوہ یہ بُنیادی دُعا بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں کبر و ریا سے معصوم اور مقبول دُعائیں کرنے کی توفیق عطا کرے

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۹ ظہور ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۹ اگست ۱۹۷۷ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ: مکرم قریشی محمّد انور صاحب شاہد رکن صیغہ زود نویسی ربوہ)

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے سورہ بقرہ آیت ۱۸۶ کا درج ذیل حصہ تلاوت فرمایا:-

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ۔

اس کے بعد فرمایا:-

ماہِ رمضان بہت سی برکتیں لے کر آتا ہے اور بہت سی برکتیں لے کر آگیا ہے۔ اس ماہ میں صرف روزے ہی رکھنے کا حکم نہیں، گو اس کی بڑی عبادت تو اس طریق پر روزہ رکھنا ہے جس طرح اسلام نے بتایا ہے لیکن قرآن کریم نے ہمیں یہ بھی بتایا ہے کہ روزے رکھنے کے علاوہ یہ ماہ دعائیں کرنے کا ہے نوافل ادا کرنے کا ہے ذکرِ الٰہی سے اپنے اوقات کو معمور کرنے کا ہے نیز یہ مستحقین کا خاص طور پر خیال رکھنے کا مہینہ ہے، اور

اگر انسان غور کرے

تو یہ ایک ایسا مہینہ ہے جو بڑے اور چھوٹے کو ایک مقام پر لا کر کھڑا کر دیتا ہے اور برابر کر دیتا ہے۔ دن کے وقت بھوکا رہنے اور رات کے اوقات میں خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ جھکنے کے لحاظ سے چھوٹے اور بڑے کی کوئی تمیز نہیں رہتی ان میں کوئی امتیاز باقی نہیں رہتا۔

اللہ تعالیٰ نے اس مہینے کی عظمت قرآن کریم میں بیان کی ہے۔ اس ماہ کی ایک عظمت یہ بھی ہے کہ احادیث میں آتا ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام ماہِ رمضان میں جتنا قرآن کریم اس وقت تک نازل ہو چکا ہوتا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اس کا دَور کیا کرتے تھے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام وحی کے لانے والے فرشتہ ہیں۔ وہی قرآن کریم کی وحی کو لے کر آتے تھے، آیت یا اس کے ٹکڑوں کی شکل میں جیسا کہ وحی نازل ہوتی تھی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ رمضان کے مہینہ میں وہ میرے ساتھ قرآن کریم کا دَور بھی کرتے ہیں (ہماری جماعت میں خصوصاً مرکز میں قرآن کریم کا درس ہوتا ہے اس میں دوستوں کو شامل ہونا چاہیئے)

قرآن کریم کی اپنی ایک عظمت ہے اور بڑی ہی عظمت ہے۔ اس آیت میں جو میں نے ابھی تلاوت کی ہے یہ بتایا گیا ہے کہ تین باتیں

قرآن کریم کی عظمت

کو ثابت کرنے والی ہیں۔ ایک تو یہ کہ هُدًى لِّلنَّاسِ۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آیت کے اس ٹکڑہ کی بہت سی تفسیریں کی ہیں ایک تفسیر آپ نے یہ کی ہے کہ هُدًى لِّلنَّاسِ کا مطلب یہ ہے کہ جو ہدایت لوگ بھول چکے تھے اسے دوبارہ پیش کرنے والا۔ ہدایت تو حضرت آدم علیہ السلام کے وقت سے آنی شروع ہوئی، اور بہت سی شریعتیں نازل ہوئیں لیکن وہ اُمّتیں جن کی طرف مختلف اوقات میں شریعتیں نازل ہوئیں۔ ایک وقت گزرنے کے بعد ان کی زندگی میں روحانی طور پر ۲ دو تبدیلیاں آئیں۔ ایک تو یہ کہ روحانی طور پر ارتقاء کے کچھ مدارج وہ طے کر چکے تھے اور روحانی طور پر زیادہ بوجھ کو اُٹھانے کے قابل ہو چکے تھے اور دوسری تبدیلی یہ آئی کہ جو شریعت ان پر نازل ہوئی تھی اس کو بھی بہت حد تک وہ بھول گئے اور بہت سی بدعات اس میں شامل ہو گئیں۔ پس قرآن کریم نے وہ

بُنیادی صداقتیں

جو پہلی شریعتوں کے اندر پائی جاتی تھیں لیکن پہلی شریعتوں کے مخاطب انہیں بھول چکے تھے وہ ہدایتیں پھر لوگوں کو سکھائیں اور انسان کو ان سے متعارف کرایا۔ یہ هُدًى لِّلنَّاسِ کے ایک معنی ہیں۔

وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى دوسری بات جو قرآن کریم کی عظمت کو ثابت کرتی ہے یہ ہے کہ پہلی شریعتوں اور ہدایتوں میں جو باتیں اور جو صداقتیں مجمل طور پر پائی جاتی تھیں قرآن کریم نے ان کے اجمال کو دُور کیا اور پوری حقیقت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کھول کر انسان کے سامنے رکھ دی۔ اور تیسری بات یہ ہے کہ وَالْفُرْقَانِ چونکہ پوری کتاب اور کامل ہدایت جو قرآن میں نازل کی گئی وہ پہلی شریعتوں اور ہدایتوں میں نہیں تھی اس لئے وقت گذرنے پر ان کے اندر اختلاف پیدا ہوا اور چونکہ زمانہ زمانہ کی ہدایت اور ملک ملک کی ہدایت میں فرق تھا اِس لئے بنیادی طور پر جو مذہب اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسان کی طرف بھیجا گیا تھا اسکے اندر ایک اختلاف پیدا ہو گیا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کچھ کہا، آپ نے کہا کہ اگر کوئی تجھے تھپڑ لگاتا ہے تو تو بھی اسے تھپڑ لگا۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کچھ اَور کہا، انہوں نے کہا کہ اگر کوئی تیرے ایک گال پر تھپڑ لگاتا ہے تو تو دوسرا گال بھی آگے رکھ دے، پس ہدایت میں اور تعلیم میں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوئی تھی فرق پیدا ہو گیا اور اختلاف پیدا ہو گیا لیکن یہ اختلاف تب پیدا ہوا جب یہود نے حضرت مسیحؑ کے ماننے سے انکار کر دیا اور بدلے ہوئے حالات کے مطابق ان کی اصلاح کے لئے جو حکم نازل ہوا تھا کہ

نرمی اختیار کرو

تمہارے اندر سختی زیادہ پیدا ہو چکی ہے چونکہ انہوں نے حضرت مسیحؑ کو نہیں مانا اس لئے ان کی اس تعلیم کو بھی نہیں مانا اور پہلی تعلیم جو جزوی اور غیر مکمل تھی، جو حقیقی تعلیم کا ایک حصہ تھی اس پر قائم رہے اور حقیقی تعلیم کا جو دوسرا حصہ حضرت مسیحؑ لے کر آئے تھے اس کو ماننے سے انکار کیا اور اس طرح اختلاف پیدا ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ تم خدا تعالیٰ کی طرف سے کیسے ہو سکتے ہو جب کہ پہلی شریعتوں سے اس قسم کے اختلاف کرنے والے ہو۔ حالانکہ انسانی فطرت بھی اتنی ترقی یافتہ حالت میں پہلی شریعتوں کے ساتھ پورے طور پر اتفاق نہیں کر سکتی تھی۔ اس واسطے تیسری بات قرآن کریم میں یہ پائی جاتی ہے کہ اس نے حق و باطل میں کھلا فرق کر کے ان میں تمیز پیدا کر کے تمام پہلی ہدایتوں کے ماننے والوں میں جو اختلاف پیدا ہو گئے تھے ان کو دُور کرنے کا سامان پیدا کر دیا کیونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے قرآن کریم کی شکل میں ایک کامل اور مکمل شریعت انسان کے ہاتھ میں دے دی گئی۔ ان تینوں باتوں کی تفسیر تو لمبی ہے لیکن مَیں نے مختصراً ان کی طرف اشارے کر کے آپ کو سمجھانے کی کوشش کی ہے۔

جب کامل شریعت آ گئی اور اس نے فرقان ہونے کا دعویٰ کیا تو اسکے بعد اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ (البقرہ آیت ۱۸۷) اس کی ایک تفسیر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ فرمائی ہے کہ جب خدا تعالیٰ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے والے یہ پوچھیں کہ اس شریعت پر ہم ایمان لے آئے ہیں اب ہمارے اور پہلوں کے درمیان قرآن کریم نے کیا فرق، کیا تمیز پیدا کی ہے، ہم میں اور

پہلی شریعتوں کے ماننے والوں میں

شریعتِ اسلامیہ نے کیا امتیاز پیدا کیا ہے؟ تو اس کا جواب یہ دیا فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ کہ پہلوں کو دیکھو وہ میرے قُرب سے محروم ہو چکے ہیں میرے دربار سے دھتکارے ہوئے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ پر ایمان لا کر اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لا کر اور آپؐ کو اُسوہ بنا کر اور قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کر کے تمہارا یہ مقام ہے کہ تم ان کی طرح دور اور مہجور نہیں ہو بلکہ میرے مقرّب ہو فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ تم میں اور تمہارے غیر میں امتیاز یہ ہے کہ "مَیں مسلمان کے قریب ہوں" اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ اور جب وہ مجھ سے دعا مانگتا ہے تو مَیں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں اور اپنے الہام کے ذریعے اس قبولیت کی بہتوں کو بشارت دیتا ہوں لیکن یہ شرط اپنی جگہ قائم ہے کہ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ بشرطیکہ تم میرے حکم کو قبول کرو وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ اور اپنے ایمان پر حقیقی طور پر ثابت قدم رہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ دعا نتیجہ ہے ایک اَور چیز کا اور وہ سلسلہ چلتا ہے فضل سے۔ اصل یہ ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو شناخت کرتا ہے تو اس میں اور ایک غیر مسلم میں جو امتیاز پیدا کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتا ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل کو جذب کر کے وہ معرفت حاصل کرتا ہے یعنی خدا تعالیٰ کی صحیح شناخت کرتا ہے، اُس کی عظمت اس کے دل میں بیٹھتی ہے اور اُس کی کبریائی اور اس کے جلال سے وہ آشنا ہوتا ہے۔ اور اسکے نتیجہ میں ایک ہی وقت میں ایک ہی ہستی "اللہ" کے متعلق اس کے دل میں محبت اور خوف پیدا ہوتا ہے اور پھر اس کے نتیجہ میں اسے

اللہ تعالیٰ کا قُرب

حاصل ہوتا ہے۔ یہ ایک لمبا مضمون ہے کہ کس طرح فضل کے نتیجے میں مقبول دعا کا دروازہ کُھلتا ہے۔ اس کے متعلق مَیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک لمبا حوالہ پڑھ کر سُنا دیتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"ہاں یہ سچ ہے کہ معرفت حاصل نہیں ہو سکتی جب تک خدا تعالیٰ کا فضل نہ ہو اور نہ مفید ہو سکتی ہے جب تک خدا تعالیٰ کا فضل نہ ہو اور فضل کے ذریعہ سے معرفت آتی ہے تب معرفت کے ذریعہ سے حق بینی اور حق جوئی کا ایک دروازہ کُھلتا ہے اور پھر بار بار فضل سے ہی وہ دروازہ کُھلا رہتا ہے اور بند نہیں ہوتا غرض معرفت فضل کے ذریعہ سے حاصل ہوتی ہے اور پھر فضل کے ذریعہ سے ہی باقی رہتی ہے۔ فضل معرفت کو نہایت مصفّٰی اور روشن کر دیتا ہے اور حجابوں کو درمیان سے اُٹھا دیتا ہے اور نفسِ امّارہ کے گرد وغبار کو دُور کر دیتا ہے اور رُوح کو قوّت اور زندگی بخشتا ہے اور نفسِ امّارہ کو امّارگی کے زندان سے نکالتا ہے اور بدخواہشوں کی پلیدی سے پاک کرتا ہے اور نفسانی جذبات کے تُند سیلاب سے باہر لاتا ہے تب انسان میں ایک تبدیلی پیدا ہوتی ہے اور وہ بھی گندی زندگی سے طبعاً بیزار ہو جاتا ہے کہ بعد اس کے پہلی حرکت جو فضل کے ذریعہ سے رُوح میں پیدا ہوتی ہے وہ دعا ہے۔ یہ خیال مت کرو کہ ہم بھی ہر روز دعا کرتے ہیں (خدا کے فضل اور معرفت کے بغیر جو دعا کرنے والے ہیں آپؑ نے ان کو مخاطب کیا ہے کہ یہ خیال مت کرو کہ ہم بھی ہر روز دعا کرتے ہیں) اور تمام

نماز دعا ہی ہے

جو ہم پڑھتے ہیں، کیونکہ وہ دعا جو معرفت کے بعد اور فضل کے ذریعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے پیدا ہوتی ہے وہ اور رنگ اور کیفیت رکھتی ہے۔ وہ فنا کرنے والی چیز ہے، وہ گداز کرنے والی آگ ہے، وہ رحمت کو کھینچنے والی ایک مقناطیسی کشش ہے، وہ موت ہے پر آخر کو زندہ کرتی ہے۔ وہ ایک تند سیل ہے پر آخر کو کشتی بن جاتی ہے۔ ہر ایک بگڑی ہوئی بات اس سے بن جاتی ہے اور ہر ایک زہر آخر اس سے تریاق ہو جاتا ہے۔ مبارک وہ قیدی[1] جو دعا کرتے تھکتے نہیں کیونکہ ایک دن رہائی پائیں گے۔ مبارک وہ اندھے جو دعاؤں میں سست نہیں ہوتے کیونکہ ایک دن دیکھنے لگیں گے[2]۔ مبارک وہ جو قبروں میں پڑے ہوئے دعاؤں کے ساتھ خدا کی مدد چاہتے ہیں کیونکہ ایک دن قبروں سے باہر نکالے جائیں گے۔

مبارک تم جبکہ دعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے اور تمہاری روح دعا کے لئے پگھلتی اور تمہاری آنکھ آنسو بہاتی اور تمہارے سینہ میں ایک آگ پیدا کر دیتی ہے اور تمہیں تنہائی کا ذوق اٹھانے کے لئے اندھیری کوٹھڑیوں اور سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے اور تمہیں بے تاب اور دیوانہ اور از خود رفتہ بنا دیتی ہے کیونکہ آخر تم پر فضل کیا جاوے گا۔ وہ خدا جس کی طرف ہم بلاتے ہیں نہایت کریم و رحیم، حیا والا، صادق، وفادار، عاجزوں پر رحم کرنے والا ہے۔ پس تم بھی وفادار بن جاؤ اور پورے صدق اور وفا سے دعا کرو کہ وہ تم پر رحم فرمائے گا۔ دنیا کے شور و غوغا سے الگ ہو جاؤ اور نفسانی جھگڑوں کا دین کو رنگ مت دو۔ خدا کے لئے ہار اختیار کر لو اور شکست کو قبول کر لو تا بڑی بڑی فتحوں کے تم وارث بن جاؤ۔ دعا کرنے والوں کو خدا معجزہ دکھائے گا اور مانگنے والوں کو ایک خارق عادت نعمت دی جائے گی۔ دعا خدا سے آتی ہے اور خدا کی طرف ہی جاتی ہے۔ دعا سے خدا ایسا نزدیک ہو جاتا ہے جیسا کہ تمہاری جان تم سے نزدیک ہے۔ دعا کی پہلی نعمت یہ ہے کہ انسان میں پاک تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔"

(لیکچر سیالکوٹ روحانی خزائن جلد ۲۰ صفحہ ۲۲۵ تا ۲۲۷)

پس اس ماہ میں خاص طور پر دعائیں کرتے رہنا چاہئے۔ یہ بنیادی دعا بھی کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں کبر و اباء اور فخر و ریاء سے معصوم دعائیں کرنے کی توفیق عطا کرے اور ان دعاؤں کو قبول کرے اور دعا کے ذریعہ سے ایک مومن مسلم کو جو نعمتیں ملنے کا وعدہ دیا گیا ہے اس قسم کی دعاؤں کی توفیق عطا کرے اور ہمیں ہمیشہ ایمان کے صراطِ مستقیم پر قائم رکھے اور اپنی رضا کی جنتوں کا ہمیں ہمیشہ وارث بنائے رکھے۔

[1] یعنی ہوائے نفس کے زندان میں رہنے والے۔ جیسا کہ اوپر ذکر آیا تھا۔
[2] یعنی روحانی آنکھ سے۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کا روحانی پروگرام

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عالمگیر روحانی منصوبے کی کامیابی کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کے سامنے دعاؤں اور عبادت کا ایک خاص پروگرام رکھا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے:۔

(۱) جماعت احمدیہ کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احباب جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کر لیا جایا کرے۔

(۲) دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نمازِ عشاء کے بعد سے لے کر نمازِ فجر سے پہلے تک یا نمازِ ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

(۳) کم از کم سات بار روزانہ سورہ فاتحہ کی دعا غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔

(۴) درود شریف اور تسبیح و تحمید نیز استغفار کا ورد روزانہ ۳۳-۳۳ بار کیا جائے۔

(۵) مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں:۔

۱۔ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

ان کے علاوہ حضور نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے عظیم منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہِ غلبہ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

تمام احمدی جماعتیں اور احباب جماعت توجہ اور التزام اور باقاعدگی کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیش فرمودہ اس روحانی پروگرام پر عمل کر کے اللہ تعالیٰ کی برکات کو حاصل کرنے کی کوشش فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

فہرست معتکفین مسجد مبارک ربوہ

رمضان المبارک ۱۳۹۷ھ ستمبر ۱۹۷۷ء

۱۔ مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی مربی سلسلہ ربوہ امیر المعتکفین
۲۔ " ماسٹر عبدالرحیم صاحب جہلمی (والد مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی مبلغ امریکہ)
۳۔ " چوہدری عنایت اللہ صاحب حصاری اچھرہ - لاہور
۴۔ " عبدالمالک صاحب مسجد دار الذکر۔ علامہ اقبال روڈ۔ لاہور
۵۔ " میاں عباد اللہ صاحب سابق درویش قادیان گنج مغلپورہ "
۶۔ " ہومیو ڈاکٹر سلطان احمد صاحب مجاہد چک چھٹہ ضلع گوجرانوالہ
۷۔ " خواجہ عطاء الرحمٰن صاحب (ایم بی بی ایس سٹوڈنٹ) گوجرخان ضلع راولپنڈی
۸۔ " چوہدری محمد شجاعت علی صاحب پنشنر کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ
۹۔ " علی حیدر صاحب اپل سابق مبلغ مغربی افریقہ۔ دار الصدر شمالی۔ ربوہ
۱۰۔ " حکیم فیروز دین صاحب۔ دار الصدر غربی۔ ربوہ
۱۱۔ " میرزا عبدالرشید صاحب کارکن وکالت دیوان تحریک جدید۔ ربوہ
۱۲۔ " مرزا خلیل احمد صاحب قمر کارکن وقف جدید (دار النصر غربی) ربوہ
۱۳۔ " حسن محمد صاحب دکاندار۔ دار الیمن ربوہ
۱۴۔ " سید بشارت احمد صاحب (متعلم جامعہ احمدیہ) ربوہ
۱۵۔ " تاج الدین صاحب (والد مکرم ناصر سعید صاحب باڈی گارڈ) ربوہ

(مرسلہ نظارت اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جزائر فجی میں تبلیغ اسلام

مکرم مولوی سجاد احمد صاحب خالد انچارج مبلغ ویسٹرن ریجن فجی

یہ خدا تعالیٰ کا خاص فضل و احسان ہے کہ جزائر فجی جس کو دنیا کا کنارا تصور کیا جاتا ہے آج اسلام کے نور سے منور ہو رہا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" پورا ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے فجی میں مکمل مذہبی آزادی حاصل ہے۔ اس لئے کھل کر اپنی بات کہنے کا موقع مل رہا ہے۔ لوگ بڑے شوق سے سنتے اور خیالات میں یقیناً ایک تبدیلی ہے۔

ماہ جون ۱۹۷۷ء کو خاکسار دورہ جزیرہ یاساوا (YASAWA) آئی لینڈ گیا۔ یہ آئی لینڈ VITILEVU ISLAND سے ۳۰ میل دور ہے اور صرف سمندر کے ذریعے وہاں جایا جا سکتا ہے۔ اس آئی لینڈ میں ابھی تک کوئی مسلمان نہیں ہے صرف ایک احمدی ماسٹر محمد صادق صاحب اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر ہیں۔ اس آئی لینڈ میں چھ کیوتی لوگوں کے گاؤں ہیں اور سب کے سب عیسائی ہیں۔ ان کی زبان KAIVITI ہے۔ اکثریت انگریزی بھی نہیں جانتی۔ خاکسار نے ماسٹر محمد صادق صاحب کے ہاں جانے کا پروگرام بنایا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۲۵ جون کو لٹوکا سے کشتی کے ذریعہ اس آئی لینڈ کی طرف روانہ ہوا۔ اس کشتی میں ۲۸ کیوتی دوست سوار تھے اور جگہ ۱۰ کے لئے تھی۔ خاکسار کے لباس کو دیکھ کر وہ سمجھ گئے کہ مسلم مشنری ہے اور ان کی زبان KAIVITI میں خاکسار ان سے گفتگو کرتا رہا۔ خاکسار KAIVITI اچھی طرح بول نہ سکتا تھا اور وہ لوگ انگریزی نہیں بول سکتے تھے سوائے دو نوجوانوں کے جن میں سے ایک ان کا مشنری تھا اور ایک ٹیچر۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے عین سمندر میں ان کو بائبل نکال کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا صلیب سے زندہ اترنا ثابت کیا اور ان کے خیالات میں تبدیلی آگئی۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایک حادثہ سے محفوظ رکھا۔ کشتی ایک بڑی چٹان کی طرف جا رہی تھی۔ خاکسار کو اس کا علم نہ تھا البتہ وہ سب لوگ گھبرا گئے اور ادھر ادھر گھومنے لگے۔ خاکسار پریشانی کے آثار تھے کیونکہ معلوم نہ تھا کہ کیا ہونے لگا ہے۔ جب وہ مطمئن ہو گئے تو خاکسار نے پوچھا کیا بات ہے تو ایک کیوتی دوست نے بتایا کہ چٹان کے ساتھ کشتی ٹکرانے لگی تھی۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے حادثہ سے محفوظ کر لیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور دعاؤں کے ساتھ پہلی دفعہ اس آئی لینڈ کی زمین پر قدم رکھا اور دعا کرتے ہوئے آئی لینڈ میں داخل ہوا اور ماسٹر صاحب کے مکان پر پہنچ گیا۔

ماسٹر محمد صادق صاحب لٹوکا کے ایک دوست ماسٹر محمد حسین صاحب کے صاحبزادہ ہیں اور بڑے مخلص نوجوان ہیں۔ اس آئی لینڈ میں ہر دو میاں بیوی کی نیکی کا بہت اثر ہے۔ ماسٹر محمد صادق صاحب خاکسار کو لے کر گاؤں کے چیف کے پاس گئے تاکہ گاؤں میں رہنے کی اجازت مل جائے۔

چیف صاحب چونکہ کیوتی تھے اور انگریزی نہیں جانتے تھے نے خاکسار کو اچھی طرح خوش آمدید کہا۔ خاکسار نے بھی کیوتی زبان میں ان کا شکریہ ادا کیا اور ملنے پر خوشی کا اظہار کیا۔ اور کیوتی زبان کا لٹریچر ان کی خدمت میں پیش کیا۔ دوسرا دن اتوار تھا۔ خاکسار نے گرجا جانے کی خواہش کی۔ چیف صاحب نے خوشی سے اجازت دے دی۔ چنانچہ دوسرے دن خاکسار فجی زبان کی بائبل لے کر گرجا گیا۔ چیف صاحب نے اپنے ساتھ جگہ دی اور ان کی ساری عبادت دیکھنے کا موقع ملا۔ جس پر گاؤں کے سب لوگوں سے خاکسار کا تعارف ہو گیا اور یہی گرجا جانے کا مقصد تھا جو پورا ہو گیا۔ اس آئی لینڈ میں ۱۲ دن ٹھہرنے کا موقع ملا۔

عیسائی مشنری سے ملاقات:

ان چھ گاؤں کے چیف عیسائی مشنری خاکسار کے پاس تشریف لائے اور سکول کے بچوں کی اسمبلی میں ۵ منٹ تک تقریر کرنے کے لئے کہا۔ خاکسار نے خوشی کے ساتھ جانے کے لئے کہا اور اسی وقت پانچ منٹ انگریزی میں اور دوسرے سکول کی اسمبلی میں پانچ منٹ تک کیوتی زبان میں بچوں کو نصائح کیں اور ایک خدا کی عبادت کرنے پر زور دیا۔ سکول کے اساتذہ اور مشنری صاحبان خود بھی نصائح سن کر بہت خوش ہوئے اور ہیڈ ماسٹر نے اپنی اپنی کلاس میں جا کر ان نصائح کو بچوں کے سامنے دہرایا۔

عیسائی مشنری صاحب نے اپنے گھر آنے کی دعوت دی چنانچہ خاکسار ان کے گھر گیا۔ نماز ظہر و عصر ان کے گھر میں ادا کیں اور وضو اور نماز کا ترجمہ اور فلاسفی دوستوں کے سامنے بیان کی جس کو سن کر انہوں نے خوشی کا اظہار کیا۔

ان بارہ دنوں میں سارے گاؤں تک اسلام اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام پہنچانے کا موقع ملا۔

خاکسار ماسٹر صاحب کے ساتھ کیوتی دوستوں کے گھروں تک گیا اور لٹریچر تقسیم کرنے کے ساتھ ساتھ بائبل سے حضرت مسیح علیہ السلام کا صلیب سے زندہ اتر آنا ثابت کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۳ خاندان دل سے مسلمان ہو گئے ہیں۔ وہ ماسٹر صاحب کے کنبہ میں اور ایک کمان دوست ہیں۔ انگریزی بڑی اچھی طرح جانتے ہیں۔

نمازیں ادا کرنا:

ایک ماسٹر صاحب نے اپنے گھر نماز ادا کرنے کی درخواست کی۔ خاکسار ماسٹر محمد صادق صاحب کو ساتھ لے کر ان کے گھر گیا اور نماز مغرب اور عشاء ان کے مکان پر ادا کیں اور انہوں نے بھی ہمارے ساتھ نمازیں ادا کیں۔ دو اور کیوتی دوست بھی دیکھ کر نمازیں شامل ہو گئے۔

اسماء کی تبدیلی:

خاکسار نے ان کے بچے جن کو ماسٹر صاحب نے عیسائی مشنری بنایا تھا کا نام تبدیل کر کے محمد احمد رکھ دیا۔ اس پر ماسٹر صاحب بہت خوش ہوئے اور سارے خاندان کے نام بدلنے کے لئے کہا جس پر خاکسار نے ان سب کے نام بدل کر اسلامی نام رکھ دیئے اور قرآن پاک بھی ماسٹر صاحب کو دیا۔ جس کا اب وہ باقاعدگی سے مطالعہ کرتے ہیں۔ امید ہے انشاء اللہ العزیز اسکے دورہ پر سب لوگ بیعت کر کے اسلام میں داخل ہو جائیں گے کیونکہ ابھی کچھ خوف محسوس کر رہے ہیں۔

اسلام میں عورت کا مقام:

ایک موقع پر ماسٹر محمد صادق صاحب نے اپنے گھر ٹی میٹنگ رکھی اور کیوتی عیسائی مرد و عورتوں کو دعوت دی۔ خاکسار نے ایک گھنٹہ تک ان کو تبلیغ کی اور اسلام میں عورت کا مقام اور پاکستان میں عورتوں کے دینی تعلیم سے متعلق باتیں بیان کیں اور پردہ کا خاص ذکر کیا۔

اردو کی کلاس:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اکثر نوجوان کیوتی عیسائی خاکسار کے دوست بن گئے۔ خاکسار ان کی زبان میں دلچسپی لیتا اور وہ مجھ سے اردو سیکھتے۔ ایک موقع پر ۱۵ نوجوان اکٹھے ہو گئے خاکسار نے ان کو اردو کے ابتدائی فقرات سکھائے جس کو وہ سکول کے میدان میں بیٹھ کر خاکسار کے پیچھے پیچھے اونچی آواز سے دہراتے رہے "آپ کا نام کیا ہے؟" "آپ کا کیا حال ہے؟" "ٹھیک ہے" وغیرہ وغیرہ۔ اور بہت خوش ہوتے اور بار بار اپنے جزیرہ میں آنے کی دعوت دیتے۔

کئی اور نوجوانوں کے نام بدل کر اسلامی نام رکھ دیئے اللہ تعالیٰ کرے کہ وہ جلد مسلمان ہو جائیں۔ دو ہندو دوستوں ایک سرجن کا نکلن رامن صاحب اور ایک سکول ٹیچر گوپال نائیڈو صاحب سے بھی دوستی ہو گئی اور یہ دو دوست خاکسار کے ساتھ ساتھ رہے اور باتیں سنتے رہے اور بہت خوشی کا اظہار کیا۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ دورہ نہایت کامیاب رہا۔ اللہ تعالیٰ ماسٹر محمد صادق صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ کو جزائے خیر عطا کرے انہوں نے بہت تعاون کیا۔ ماسٹر صاحب کی بیگم صاحبہ نہایت مخلص اور پانچ وقت کی نماز اور روزہ کی پابند ہیں۔ جس کا اثر کیوتی لوگوں پر بہت ہے۔ (جزاہم اللہ احسن الجزاء)

لٹوکا کا دورہ:

خاکسار لٹوکا کا اکثر دورہ کرتا رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکرم ظفر اللہ خان صاحب جو نہایت مخلص نوجوان ہیں کے ساتھ مل کر دوستوں کے گھروں میں جا کر لٹریچر تقسیم کرنے اور گفتگو تبلیغ کرنے کا موقع ملتا ہے اور کافی دوستوں کے خیالات بدل رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جلد حقیقی اسلام یعنی احمدیت میں داخل ہونے کی توفیق عطا کرے اور مکرم ظفر اللہ خان صاحب کو بھی جزائے خیر عطا کرے جو تبلیغ کے لئے کئی کئی گھنٹے وقف کرتے اور خاکسار کے ساتھ گھومتے پھرتے ہیں اور ان کے بچے مارکیٹ میں جا کر لٹریچر تقسیم کرتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب اور محترم مولانا احمد خان صاحب نسیم کا :

ذکرِ خیر

محترم حافظ عزیز الرحمان صاحب منگلا مربی سلسلہ مقیم سرگودھا

سابقہ رمضان المبارک اور حالیہ رمضان المبارک کے درمیانی سال میں جماعت کے دو ناظر ہم سے جدا ہو گئے۔ انّا للّٰہ وانّا الیہ راجعون! میری مراد حضرت محترم مولانا ابوالعطاء صاحب اور مولانا احمد خان صاحب نسیم مرحوم سے ہے۔ مولانا احمد خان صاحب کی وفات ۲۶ اکتوبر ۱۹۷۶ء کو ہوئی اور سات ماہ بعد مولانا ابوالعطاء صاحب کی وفات ۲۹ مئی ۱۹۷۷ء کو ہوئی۔ اگرچہ ان بزرگوں کو جدا ہوئے کئی مہینے گزر گئے ہیں لیکن خدا کی قسم میرے دل میں ان کی یاد تازہ ہے کئی دفعہ ارادہ کیا کہ کچھ لکھوں لیکن شومئی قسمت وقت نہ ملا۔ خاکسار جب کبھی ربوہ یا دفاتر میں جاتا ہے مجھے مولانا ابوالعطاء صاحب اور مولانا احمد خان صاحب نسیم فوراً یاد آجاتے ہیں۔

میں ۱۹۴۷ء میں احمدی ہوا اور ۱۹۵۵ء میں مربی سلسلہ بنا دیا گیا اس کے بعد تقریباً بیس سال مولانا احمد خان صاحب کے ساتھ مقامی تبلیغ میں کام کرنے کا موقع ملا جو صحبتیں، جو نشستیں، جو باتیں اور جو دن ان کی معیت میں گزرے ایک علمی تحریر کے متقاضی ہیں۔

وفات سے تین دن پہلے میں دفتر میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں چند آدمیوں کو لے کر حضور کی ملاقات کے لئے آیا ہوں۔ فرمایا۔ "میرے پاس مت بیٹھو فوراً حضور کے دفتر میں نام لکھاؤ۔"

یہ میری ان کی آخری ملاقات اور آخری بات تھی۔ دوستوں کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اس مقدس مہینہ میں اپنے اس مخلص بھائی کو دعاؤں میں نہ بھولیں۔ اللہ تعالیٰ اس پروانۂ خلافت کی روح پر ہزارہا رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین!

اسی طرح الفرقان کے ذریعہ مولانا ابوالعطاء صاحب سے گہرا تعلق رہا۔ میں ابتدائی زمانہ میں ان کو چک منگلا بھی لے گیا۔ میری عربی نظمیں محبت کے ساتھ اور اعزاز کے ساتھ الفرقان میں شائع فرماتے۔ پچھلے سے پچھلے سال ایک ہفتہ انصار اللہ کے سلسلہ میں ان کی معیت میں سارے ضلع سیالکوٹ کا دورہ کرنے کا موقع ملا۔ خوب رونقیں ہوتیں۔ جب میرا تبادلہ سرگودھا ہوا تو وفات سے تین دن پہلے آپ سے دفتر کے برآمدہ میں ملاقات ہوئی۔ میں نے عرض کی۔ "آپ سرگودھا تشریف لائیں مرغ کھلاؤں گا۔"

فرمایا۔ "یہاں نہیں کھلایا جا سکتا؟" اور ہنس کر اندر چلے گئے۔

یہ میری اور ان کی آخری ملاقات تھی۔ وہ منظر جب وہ مسکرا کر اندر گئے اور میں ربوہ سے واپس سرگودھا آگیا مجھے زندگی بھر نہ بھولے گا۔ اس کے بعد اس دفتر میں تو جاتا ہوں۔ مگر ابوالعطاء نہیں ملتے۔

کل الفرقان کے ایک پرانے اداریہ میں رمضان کے متعلق "روحانیت کا موسم بہار" کے عنوان سے مولانا کا ایک مضمون پڑھ رہا تھا۔ پچھلے سال نعتیہ مشاعرہ میں میں نے ایک شعر کہا تھا۔

أَهْلًا لِشَيْخِ الْقَوْمِ شَيْخِي أَبِي الْعَطَاءِ
وَذَكَّرَنِي أَرْضَ الْحِجَازِ وَيَثْرِبَا

احباب جماعت کی خدمت میں عرض ہے کہ اپنے بچھڑے ہوئے عظیم بھائیوں کے رفع درجات کے لئے اس ماہ مبارک میں دعائیں فرمائیں۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ!

آمین!

○

نونہالانِ جماعت!

نونہالانِ جماعت! آپ کو عید سعید مبارک ہو! (آمین) لیکن ہماری حقیقی عید تو اس دن ہوگی جبکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا نور تمام روئے زمین پر پھیل کر سب لوگوں کے دلوں کو روشن کر دے۔ بے شک اس روز سعید کو قریب تر لانے کے لئے ہمیں عظیم الشان قربانیاں پیش کرنی ہوں گی۔ چنانچہ اس ضمن میں ہم سب کے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو آپ سے یہ عظیم الشان توقع ہے کہ:-

"اگر خدا تعالیٰ احمدی بچوں کو توفیق دے تو جماعت احمدیہ کے بچے وقف جدید کا سارا بوجھ اٹھا لیں۔" (خطبہ جمعہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۶۶ء)

ہمیں یقین ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی یہ مبارک توقع ضرور پوری ہو کر رہے گی۔ تاہم اس روز سعید کو قریب تر لانے کے لئے ہم توقع رکھتے ہیں کہ نونہالان جماعت احمدیہ ہمیشہ اپنے جیب خرچ میں سے معتد بہ حصہ وقف جدید کے چندہ میں دیا کریں گے۔ فی الحال اس مبارک عزم کو عملی جامہ پہناتے ہوئے جماعت احمدیہ کے تمام بچے اس آنے والی عید کے موقع پر اپنی "عیدی" میں سے کثیر حصہ وقف جدید کے چندہ میں دیں جس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ ان کی قربانی کو قبول فرما کر انہیں آئندہ اسلام کی ترقی کے لئے بڑی سے بڑی قربانی کی توفیق عطا فرمائے گا۔ ان شاء اللہ العزیز۔

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

تجاویز برائے شوریٰ انصار اللہ

انصار اللہ کا مرکزی سالانہ اجتماع مورخہ ۲۸-۲۹-۳۰ اخاء (اکتوبر) کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس اجتماع کے موقعہ پر مجلس شوریٰ بھی منعقد ہوگی۔ شوریٰ کے لئے ایجنڈا زیر ترتیب ہے۔ جو مجالس ایجنڈا کے لئے کوئی تجویز/تجاویز بھجوانا چاہتی ہیں۔ ان سے درخواست ہے کہ حسب قواعد جلد مرکز میں بھجوا دیں۔ مرکز میں تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۰ تبوک (ستمبر) مقرر ہے۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

محترمہ حسنت بی بی صاحبہ اہلیہ شیخ سکندر علی صاحب آف بیرسیاں نزد کریام ضلع جالندھر حال مقیم جھنگ مورخہ یکم ستمبر ۱۹۷۷ء کو بعمر ۷۰ سال مختصر علالت کے بعد قضائے الٰہی سے وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

آپ نے اپنے پیچھے بچے بچیاں۔ پوتے پوتیاں۔ نواسے نواسیاں کثیر تعداد میں چھوڑیں ان کا سب سے بڑے بچے شیخ عبدالقادر صاحب خادم لائلپور میں مقیم ہیں اور حلقہ مسجد فضل لائلپور کے نائب پریذیڈنٹ ہیں اور خدمت دین میں مصروف رہتے ہیں مرحومہ موصیہ تھیں اور مقبرہ بہشتی میں تدفین ہوئی۔ بیشتر اولاد وفات کے وقت جھنگ پہنچ گئی اور تدفین میں شرکت کی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور مکرم شیخ سکندر علی صاحب جو بقید حیات ہیں اللہ تعالیٰ ان کی عمر میں برکت دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔

(مجدالدین شاہد مربی سلسلہ مقیم لائلپور)

درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم مولوی مجدالدین صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم لائلپور تحریر فرماتے ہیں کہ مکرم چوہدری رحمت اللہ صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ بہاولپور حال سول ہسپتال لائلپور میں بے ہوش ہیں، حالت تشویشناک ہے۔

(۲) مکرم حافظ محمد صدیق صاحب ارشد مربی سلسلہ اوکاڑہ تحریر فرماتے ہیں کہ مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب ایس ڈی او اوکاڑہ چھاؤنی ایک حادثہ میں شدید طور پر مجروح ہو گئے ہیں۔ سی ایم ایچ اوکاڑہ میں زیر علاج ہیں۔

(۳) مکرم مولوی شریف احمد صاحب اشرف مربی سلسلہ مقیم سمندری آنکھوں میں ککروں کی وجہ سے بیمار ہیں۔

(۴) مکرم محمد حسین صاحب ملغی ریٹائرڈ باغبان محمود آباد فارم سندھ حال خادم مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب) ۱۲ ستمبر کو شام بھیجے احمد نگر کے قریب بس کے حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے۔ فیصل آباد کے سول ہسپتال میں پیٹ کا آپریشن ہوا ہے گلوکوز اور خون دیا جا رہا ہے۔

(۵) مکرم رانا مبارک احمد صاحب بہاولپور لکھتے ہیں کہ مکرم مرزا محمد اسحاق صاحب عارف والا کی پوتی عزیزہ ہما پروین کافی دنوں سے بیمار ہے

احباب جماعت ان سب مریضوں کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس بیس روپے نورِ نظر اولادِ نرینہ کے لئے کورس پینتیس ۳۵ روپے خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ فون ۵۳۸

خوشخبری

احمدی بھائیو! خدا تعالیٰ کے فضلوں، احمدیت کی برکتوں اور آپ کے تعاون سے

نیو پاک جیولرز (فون نمبر ۴۱۰۹۷۴)

۱۲۔ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور

شب و روز آپ کی خدمت میں مشغول ہے۔ اس خدمت کو مزید آگے بڑھانے کے لئے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے نیو پاک جیولرز کی ایک شاخ

۱۱۱۔ فیروز پور روڈ (نزد گلیکسی سینما) لاہور

کا بہت جلد افتتاح ہو رہا ہے

انتظار فرمائیے!

پروپرائٹر

میاں عظیم قادر اینڈ سنز

الفضل آپ کا اپنا واحد جماعتی روزنامہ ہے اس میں اشتہار دیکر اپنی تجارت اور کاروبار کو فروغ دیجئے!

(مینیجر الفضل ربوہ)

ماہنامہ

خالد ربوہ

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے۔ اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی "خالد" کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔

سالانہ قیمت دس روپے ہے

(مینیجر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں

اور

پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۲

ہر قسم کا سامان سائنس اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۳۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات

اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور

فون نمبر: ۵۲۶۲۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

تشریف لائیے!

فون ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ، رہائش ۶۲۹۳۰ ، فیکٹری رچنا ٹاؤن ۰۰۷۰۱۔۷

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

الفضل کی خریداری بڑھا کر ادارہ سے تعاون فرمائیے! (مینیجر)

کپڑے کی مشہور دوکان

الفردوس

۸۵ بی۔ انارکلی۔ لاہور

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دھسّے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے، شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال مرچنٹ

۸۵۔ انارکلی۔ لاہور

بیرونی ممالک سے آنیوالے سامان کی بروقت

کسٹم سے کلیرنس

کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں

CONTINENTAL CARGO SERVICES

(APPROVED CUSTOM CLEARING AND FORWARDING AGENT)

پروپرائٹر: شیخ مبشر احمد

پتہ: ۱۲۔ ڈی (تیسری منزل) موٹن بلڈنگ

ایم۔ اے۔ جناح روڈ

کراچی (فون نمبر ۲۲۰۴۶۲)

سونے اور چاندی کے اعلیٰ معیاری عروسی زیورات

نیز

مغلیہ دور کے کندن کے اعلیٰ ڈیزائن بنانے کے لئے

نیو راحت علی جیولرز

غلام احمد اینڈ برادرز۔ اکبر بازار شیخوپورہ۔ فون نمبر ۳۶۸۱

کو یاد فرمائیے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان نکاح

میرے بھائی مختار احمد صاحب ابن چوہدری محمد صدیق صاحب ملتان چھاؤنی حال ہمبرگ (مغربی جرمنی) کا نکاح عزیزہ ریحانہ نثار بنت چوہدری نثار احمد صاحب جھنگ صدر سے بعوض دس ہزار روپے حق مہر مکرم الحاج محمد بشیر احمد علی صاحب امیر جماعت جھنگ نے ۹ ستمبر ۱۹۷۷ء کو مسجد احمدیہ جھنگ صدر میں بعد نماز جمعہ پڑھا۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر جہت بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

عزیز احمد شاہد سیکرٹری مال
جماعت احمدیہ اوکاڑہ چھاؤنی

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے عزیزم کیپٹن ولید اسلم منہاس کو ۳۰ اگست بروز منگل پہلی لڑکی عطا فرمائی ہے جو خاکسار کی پہلی پوتی اور مکرم سیٹھ محبوب علی صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک اور خادمہ دین بنائے صحت اور تندرستی والی لمبی عمر دے کر اپنے والدین اور خاندان کے لئے قرۃ العین بنائے آمین ثم آمین۔

(میجر محمد اسلم ریٹائرڈ صدر جماعت احمدیہ
حلقہ اڈہ منزل راولپنڈی)

ہمدرد نسواں (مجرب اٹھرا)

اٹھرا کے علاج کے لئے۔
قیمت مکمل کورس -/۲۰ روپے

دوائی فضل الٰہی (اولاد نرینہ کیلئے
مفید و مجرب نسخہ)
مکمل کورس -/۳۰ روپے

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کیلئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم
مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۴۰۴۴

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۲۔ فیروز پور روڈ — بالمقابل تھانہ اچھرہ — لاہور
فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

ہر قسم کا

کاغذ، ہیس بورڈ اور گتہ

بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیے
مقبول پیپر مارٹ گنپت روڈ۔ لاہور۔ فون ۶۳۸۴۹
گھر۔ ملک عبداللطیف ستکوہی۔ فون ۶۲۵۱۶

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے! (مینیجر)

قابل فروخت قطعہ اراضی

ایک قطعہ اراضی رقبہ ۴ کنال متصل کوٹھی صاحبزادہ مرزا رشید احمد صاحب جو محلہ دارالصدر میں بڑی سڑک پر واقع ہے قابل فروخت ہے جو احباب اسے خریدنے کے خواہشمند ہوں وہ فوری طور پر مجھ سے رابطہ قائم کریں۔

(مرزا نعیم احمد۔ دار الصدر ربوہ)

ضرورت ہے

ہمیں اپنی فیکٹری میں مندرجہ سٹاف کی ضرورت ہے۔

۱۔ ڈرائیور — تجربہ ۵ سال۔
۲۔ الیکٹریشن یا سپروائزر۔ تجربہ ۵ سال۔ ڈگری یا ڈپلومہ ہونا ضروری ہے۔
۳۔ بیلدار — تجربہ ۳ سال۔
۴۔ فورمین — تجربہ ۵ سال۔
۵۔ مکینک — تجربہ ۵ سال۔
۶۔ ہیلپر — (جوان صحت)
۷۔ چوکیدار — (فوجی ریٹائرڈ)
۸۔ کلرک ڈسپیچر — تجربہ ۲ سال۔
۹۔ سٹور پرچیزر — تجربہ ۵ سال۔

پاکستان چپ بورڈ لمیٹڈ، پوسٹ بکس ۱۸ جہلم

نرخنامہ ادویات کیورٹیو سسٹم

(از یکم ستمبر ۱۹۷۷ء)

PILES CURE پائلز کیور

نیز پرانی امراض کی جملہ ۶۵ کیورز (65 CURES)
فی کیور مکمل کورس -/۵ روپے

اکسیر رانی کھیت (گولیاں) AKSEER RANI KHET
فی ٹیوب -/۲ روپے

اکسیر اپھارہ اور حیوانات کی جملہ ۲۲ اکسیریں
فی پیکٹ -/۲ روپے

نیا نرخنامہ (فہرست ادویات) مفت طلب کریں
کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

افطاری کیلئے

حمید سویٹ ہاؤس میں

تازہ بتازہ لذیذ پھلکیاں، مزیدار سموسے، خوش ذائقہ جلیبی، بہترین مٹھائیاں، خالص دودھ دہی کی خریداری کے لئے تشریف لاویں۔

پروپرائٹر۔ عبدالمجید
حمید سویٹ ہاؤس۔ رحمت بازار ربوہ۔

- جگہ جگہ خراب نہ ہوں۔
- اناڑی مکینکوں سے بچیں۔
- ٹرانسسٹر کی صحیح اور پائیدار مرمت گارنٹی سے کروائیں۔
- نئے ٹرانسسٹر اور تبادلہ کے لئے۔

ڈان ریڈیو سروس محلہ دارالبرکات ربوہ

ربوہ میں

جائیداد کی خرید و فروخت

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے ربوہ میں ایک باقاعدہ رجسٹرڈ ادارہ ایک عرصے سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔ ہمارے پاس ربوہ شہر اور مضافات میں ہر قسم کے پلاٹ اور زرعی زمین برائے فروخت موجود ہے۔ نیز ربوہ کے ہر محلہ میں مکان بھی خرید سکتے ہیں۔

— ہمیں آپ اپنی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد پائیں گے! —

احمد اسٹیٹس (رجسٹرڈ) انس مارکیٹ متصل قومی مرکزی بچت بینک ربوہ